السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مسلمان مریض آدمی کو خون دینا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب بوقت مجبوری ماہر حکماء یا ڈاکٹروں کے کہنے پر مریض کو خون کی ضرورت ہو تو خون کا عطیہ دینا جائز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ... ١١٩ ... سورة الانعام

"جو کچھ تمہارے اوپر حرام کیا ہے اس کی تفصیل اللہ نے بیان کردی ہے الا یہ کہ تم کسی چیز کے لیے مجبور ہو جاؤ۔"

معلوم ہوا کہ اضطراری حالت میں حرام بھی حلال ہو جاتا ہے اور یہ بقدر ضرورت ہے جیسا کہ دوسرے مقام پر فرمایا:

غَيرَ باغٍ وَلا عادٍ فَلا إِثمَ عَلَيهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"المسلم أخو المسلم، لا یظلمہ ولا یسلمہ من کان فی حاجة أخیہ کان اللہ فی حاجتہ" (متفق علیہ)

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے جو نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے کسی کے حوالے کرتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت میں لگا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت میں ہوتا ہے۔"

معلوم ہوا کہ بوقت ضرورت مسلمان کی حاجت پوری کرنا جائز اور درست ہے اور یہ خون دینا حالت اضطرار میں بالکل صحیح ہے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الجامع- صفحہ 529

محدث فتویٰ